دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرینس نمبر: **Gul 1479**　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　تاریخ: **03-10-2018**

ٹینکی میں مرا ہوا کوا ملے، تو پہلے کی نمازوں کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک دن عصر کی نماز کے بعد نمازیوں نے امام صاحب سے گزارش کی کہ ہمیں وضو کرتے ہوئے پانی سے بدبو محسوس ہوتی ہے، لہٰذا پانی کی ٹینکی چیک کی جائے۔ جب لوگوں نے ٹینکی دیکھی، تو اس میں ایک کوا مرا ہوا پایا گیا، جس کے بال اور پر بکھر چکے تھے اور یہ کوا ٹینکی میں کب گرا، کسی کو بھی معلوم نہیں ہے، تو اب وہاں کے نمازیوں نے اس پانی سے جو نمازیں ادا کی ہیں، ان کا کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں جس وقت ٹینکی کے اندر مرا ہوا کوا دیکھا گیا، اس وقت سے اس ٹینکی کا پانی ناپاک قرار دیا جائے گا اور اس سے پہلے جو نمازیں ادا کی گئیں، وہ ادا ہو گئیں ہیں، البتہ تین دن رات کی نمازوں کا اعادہ کرنا بہتر ہے۔

اگر کنوئیں میں کوئی نجاست گر گئی، لیکن اس کے گرنے کا وقت معلوم نہ ہو، تو اس کا حکم بیان کرتے ہوئے درمختار میں ہے: "وقالا: من وقت العلم فلا یلزمھم شیء قبلہ وقیل بہ یفتی" یعنی صاحبین فرماتے ہیں کہ اس صورت میں جس وقت کنویں میں نجاست گرنے کا علم ہو گا، اسی وقت سے کنویں کو ناپاک مانا جائے گا اور اس سے پہلے کے متعلق ان پر کچھ بھی لازم نہیں ہو گا اور یہی مفتی بہ قول ہے۔ (الدرالمختار متن ردالمحتار، جلد1، صفحہ420، کوئٹہ)

کنویں میں ایک ناپاک چیز گر گئی، تو اس کے احکام بیان کرتے ہوئے سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "اور جو یہ امر متحقق نہ ہو سکے (یعنی اس نجاست کے گرنے کا وقت معلوم نہ ہو سکے۔) تو کنواں اس وقت سے ناپاک ٹھہرے گا، جب سے وہ نال اس میں دیکھا گیا، اس سے پہلے کے وضو اور غسل اور نمازیں سب درست اور بدن اور برتن اور کپڑے سب پاک۔" (فتاوی رضویہ، جلد3، صفحہ266، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

کنویں میں کوئی جانور یا پرندہ گر کر مر جائے تو اس کے احکام بیان کرتے ہوئے بہار شریعت میں ہے: "اور اگر وقت معلوم نہیں، تو جس وقت دیکھا گیا، اس وقت سے نجس قرار پائے گا، اگرچہ پھولا پھٹا ہو، اس سے قبل پانی نجس نہیں اور پہلے جو وضو یا غسل کیا یا کپڑے دھوئے، کچھ حرج نہیں، تیسیراً اسی پر عمل ہے۔"

(بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ340، مکتبۃ المدینہ)

فتاوی امجدیہ میں صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے ایک سوال ہوا "ایک چوہا کوئیں میں گر پڑا اور خبر اس وقت ہوئی، جبکہ پانی بو دینے لگا، اور چوہے کے کچھ بال پانی میں مل گئے، ایسی حالت میں شریعت مطہرہ کا کیا حکم ہے، جبکہ کنوئیں کا پانی ٹوٹتا ہی نہ ہو اور کس وقت تک کی نماز کا اعادہ کیا جائے؟" اس سوال کا جواب دیتے ہوئے صدر الشریعہ علیہ الرحمہ نے فرمایا: "جس وقت سے خبر ہوئی، اس وقت سے کنویں کے نجس ہونے کا حکم دیا جائے گا، تیسیراً اسی پر فتوی ہے۔ در مختار میں ہے۔ وقالا من وقت العلم فلا یلزمھم شیء قبلہ وبہ یفتی۔ لہذا اس سے پہلے کی نمازوں کا اعادہ واجب نہیں۔"

(فتاوی امجدیہ، جلد1، صفحہ21، مکتبہ رضویہ، کراچی)

مزید ایک مقام پر امام اہل سنت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے سوال ہوا: "ایک کنواں ہے جس کا پانی کبھی نہیں ٹوٹتا، اس میں سے ایک چوہا پھولا ہوا بدبودار نکلا، اب اس کے پاک کرنے کی کیا صورت ہے اور ایسی صورت میں نماز لوٹائی جائے گی یا نہیں؟ اگر لوٹائی جائے گی تو کے دن کی؟ مفتی بہ قول تحریر فرمائیں۔" اس کا جواب دیتے ہوئے امام اہلسنت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا: "پانی توڑنے کی کوئی حاجت نہیں، جتنا پانی اس میں موجود ہے، اتنے ڈول نکال دیں، پاک ہو جائے گا۔ تین دن رات کی نماز کا اعادہ بہتر ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد3، صفحہ294، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

22 محرم الحرام 1440ھ/03 اکتوبر 2018ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوت اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مدنی التجاء ہے

نوٹ! دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔